حالاتِ زندگی

سراج العارفین، سید السالکین، نور العاشقین سیدنا شاہ

ابوالحسین احمد نوری مارہروی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ)

پیشکش:

مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)

شیخ ابو الحسین احمد نوری مارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تاریخِ ولادت باسعادت ومقامِ ولادت:

سراج العارفین، سید السالکین، نور العاشقین سیدنا شاہ ابو الحسین احمد نوری مارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت باسعادت ۱۹ شوال المکرم ۱۲۵۵ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۸۳۹ء کو مارہرہ شریف ہند میں ہوئی۔

شجرۂ نسب:

سرکارِ نور والد ماجد کی طرف سے سید محمد عمر ابن سید محمد دعوۃ الصغریٰ کی شاخ میں آتے ہیں اور والدہ ماجدہ کی جانب سید محمد سالار ابن سید محمد دعوۃ الصغریٰ قدست اسرارہم کی نسل میں۔ حضرت احسن العلماء قدس سرہ بھی سالاری شاخ میں شامل ہیں۔

تعلیم وتربیت:

ابھی سرکار نور صرف ڈھائی برس کے تھے کہ آپ کی والدہ ماجدہ نے رحلت فرمائی، آپ کی پرورش و تعلیم وتربیت اپنی جدہ ماجدہ اور اپنے جد امجد، پیرِ اعلیٰ حضرت، خاتم الاکابر سیدنا شاہ آلِ رسول مارہروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آغوشِ عاطفیت میں پائی، برسہا برس آپ سے استفادہ کیا، آپ نے کثیر شخصیات سے اکتسابِ فیض کیا، یہ بذاتِ خود آپ کے تواضع کی دلیل ہے، مزید برآں یہ کہ آپ نے کسی سے کچھ بھی علمی باتیں دریافت کیں تو انہیں اپنے اساتذہ کی صف میں شمار کرتے اور ایک استاذ کی طرح ان کے ساتھ اکرامات کا سلوک فرماتے۔

اساتذۂ کرام:

ظاہری علوم میں جن حضرات سے استفاسدہ رہاان میں چند کے نام یہ ہیں:

[1]: حضرت میاں جی رحمت اللہ صاحب

[2]: حضرت جمال روشن صاحب

[3]: حضرت عبداللہ صاحب

[4]: حضرت شیر باز خان مارہروی

[5]: حضرت اشرف علی مارہروی

[6]: حضرت امانت علی مارہروی

[7]: حضرت امام بخش مارہروی

[8]: حضرت سید اولاد علی مارہروی

[9]: حضرت احمد علی خاں جلبیسری

سلسلۂ بیعت وخلافت:

باطنی علوم کی راہ میں آپ کے مربی اعظم آفتابِ درخشاں، طریقت کے بدرِ کامل، کمالاتِ اسلاف کا مجموعہ، خاتم الاکابر سید آلِ رسول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں۔ آپ کی ذاتِ والا کے علاوہ اور جن گرامی حضرات سے اذکار واوراد سلوک کی نسبتیں حاصل رہیں وہ یہ ہیں:

[1]: حضرت سید غلام محی الدین

[2]: حضرت مفتی سید عین الحسن بلگرامی

[3]: حضرت شاہ شمس الحق عرف تنکا شاہ

[4]: حضرت مولانا احمد حسن مراد آبادی

[5]: حضرت حافظ شاہ علی حسین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم

دینی خدمات:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اسلافِ کرام کے جانشین، خانوادۂ برکاتیہ کے وارث وامین تھے، مرکزِ فیض، نورِ ہدایت، سرچشمۂ خیر وسعادت تھے،آپ سے بے شمار خلق مستفیض ہوئی،اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، مفتیٔ اعظم ہند شاہ مصطفیٰ رضا خان نوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما آپ کے مشہور خلفاء میں سے ہیں،آپ کی تصانیف میں سے "سراج العوارف فی الوصایا والمعارف"جامعِ فوائد ہے،" اسرارِ اکابرِ برکاتیہ" صدہا نکات واسرار پر مشتمل ہے،آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمات حیطۂ تحریر سے باہر ہیں۔

نورانی اخلاق:

سرکار نور کے اخلاق کریمانہ، شمائلِ نبوی کا پر تو تھے، عقیدے میں حد درجہ تصلب تھا، شریعت کی پوری پابندی تھی، قرآن وحدیث کے پورے عامل تھے، علومِ نبوت کے ماہر تھے، ریاضت ومجاہدہ، سخاوت وکرم، مخلوقِ خدا کی حاجت روائی، خندہ روئی، اعتدال پسندی، نرم نرم اندازِ گفتگو، ہر ایک سنی مسلمان بالخصوص اہلِ سلسلہ کی خیر خواہی، ان کے حق میں دست بدعا رہنا، غریبوں، مسکینوں سے انس، محرمات ہی نہیں مکروہات ولغویات سے بچنا، دوسروں کی عیب پوشی، بدمذہبوں سے دوری، فاسقوں سے وحشت، سرکار نور کے اخلاق نورانی کے چند گوشے ہیں۔

تصانیف:

سرکارِ نور ہمہ جہت مصروفیات کے باوجود اچھی خاصی تصانیف آپ سے یادگار ہیں، چند کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

[1]: العسل المصطفیٰ فی عقائدِ ارباب سنۃ المصطفیٰ (علیہ التحیۃ والثنا)

[2]: سوال وجواب

[3]: اشتہارِ نوری

[4]: تحقیق التراویح

[5]: دلیل الیقین من کلمات العارفین

[6]: عقیدہ اہلِ سنت نسبت محاربین جمل وصفین ونہروان

[7]: لطائفِ طریقت کشف القلوب

[8]: النور والبہاء فی اسانید الحدیث وسلاسل الاولیاء

[9]: سراج العوارف فی الوصایا والمعارف

[10]: الجفر

[11]: النجوم

[12]: تخییل نوری

خلفائے کرام:

سرکارِ نور کا خورشید فیضان پورے متحدہ ہندوستان پر جلوہ گر ہوا اور کثیر خلقِ خدا نے آپ کی ذاتِ بابرکات سے فیوض روحانی حاصل کئے آپ تربیت کے بعد خلافت سے نوازتے اس کے باوجود آپ کے خلفاء کی تعداد خاصی ہے:

[1]: صاحب عرس قاسمی مجدد برکاتیت ابو القاسم سید شاہ محمد اسماعیل حسن شاہ جی میاں

[2]: سید شاہ مہدی حسن برکاتی

[3]: تاج العلماء سید شاہ اولادِ رسول محمد میاں

[4]: سید شاہ حامد حسن

[5]: سید شاہ ظہور حیدر

[6]: سید شاہ ابن حسن

[7]: سید شاہ اسحاق حسن

[8]: سید شاہ ارتضا حسین پیر میاں

[9]: نواب سید احتشام الدین حسین

[10]: سید محمد ایوب حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم سرکار نور کے وہ خلفاء ہیں جو خاندان برکات سے تعلق رکھتے ہیں۔ (جہان مفتی اعظم، ص ١٨٥)

وفات ومدفن:

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ١١رجب المرجب ١٣٢٤ھ کو وصال فرمایا، آپ کا مزار مبارک مار ہرہ مطہرہ میں مرجعِ خلائق ہے۔ (جہانِ مفتیٔ اعظم، ص ٢٠٠۔ جہانِ مفتیٔ اعظم، ص ١٨٥)